جمہوری روایات کے مطابق یقینی، مثبت، پُرامن، منصفانہ اور جماعتی بنیاد پر کرانے کے لیے فوری طور پر ضروری اقدامات کیے جائیں تاکہ قوم کو اس بارے میں یک سوئی حاصل ہو سکے۔

یہ اجلاس محسوس کرتا ہے کہ اس نازک گھڑی میں ملک کو بیرونی خطرات اور اندرونی خلفشار سے بچانے کے لیے کامل قومی اتحاد، بیداری، یک جہتی اور ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔ ہر قسم کے گروہی، لسانی اور علاقائی تعصبات سے بالاتر ہو کر وطنِ عزیز کی بقا اور سالمیت کے لیے سرگرم عمل ہونا ہر محبِ وطن شہری کا اہم ترین فرض ہے۔ اس اجلاس کو یقین ہے کہ انشاءاللہ پاکستانی عوام عزم و حوصلہ کے ساتھ اپنے اس فرض کو ادا کریں گے اور ملک ایک مرتبہ پھر اپنی تمام مشکلات پر قابو پا کر ایک شاندار مستقبل اور مکمل اسلامی نظام کی طرف پیش قدمی کرے گا۔

یہ اجلاس اس موقع پر اپنے افغان بھائیوں کو یہ یقین دلانا چاہتا ہے کہ اس المناک حادثہ سے پاکستان کا وہ اصولی موقف ہرگز متاثر نہیں ہوگا، جو اس نے افغانستان میں بیرونی مداخلت اور افغانستان کی آزادی کے سلسلے میں اختیار کر رکھا ہے۔ اِن شاءاللہ ملتِ پاکستان، افغانستان میں ایک آزاد اسلامی مملکت کے قیام تک پوری طرح ان کا ساتھ دیتی رہے گی۔ یہ اجلاس اس حادثہ میں پاکستان میں متعین امریکی سفیر اور دوسرے سفارت کار کی ہلاکت پر بھی اپنے گہرے دُکھ اور ان کے خاندانوں کے ساتھ اپنی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔"

---

۶ ستمبر

۶ ستمبر کو وہ معرکہ جہاد یاد آ جاتا ہے جو پڑوسی حملہ آور کی جارحیت کو روکنے کے لیے کیا گیا۔ ۱۷ دن پورا زور لگانے کے باوجود نہ تو عدو لاہور کے قریب پھٹک سکا اور نہ کوئی اور فتوحات حاصل کر سکا۔

صدر ضیاءالحق شہید کے اُٹھ جانے سے اس کے ذہن میں اگر شرارت کی کوئی نئی لہر اُٹھے تو ہم گزارش کرنا چاہتے ہیں کہ یہ قوم جس نے ضیاء شہید کے جنازے پر دُنیا کو حیرت ناک منظر دکھایا ہے۔ یہ کسی بھی جارح کے گلے توڑ دکھائے گی۔

جہاد ہمارا راستہ اور شہادت ہماری منزل ہے!